واقفاتِ نو بچیوں کی کلاس

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ نصرت جہاں نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ مناہل محمود نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ شافعیہ نعمان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پیش کی کہ "جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے جنت میں ایسا گھر تعمیر کرتا ہے"۔

بعد ازاں بچیوں کے ایک گروپ نے کورس کی صورت میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم کلام "یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِی" میں سے چند منتخب اشعار خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

اس کے بعد عزیزہ انیلہ شکور نے مسجد کے تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس پیش کیا جو واقفین نو کی کلاس کی رپورٹ میں درج ہو چکا ہے۔

بعد ازاں عزیزہ ذنوبیہ عفت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی جس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عربی قصیدہ:

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ
یَسْعٰی اِلَیْکَ الْخَلْقُ کَالظَّمْآنِ

میں سے چند منتخب اشعار پیش کئے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق تین واقفات نو بچیوں عزیزہ عمیرہ خولہ، قرۃ العین اور عزیزہ زرناب مقصود نے "اسلام اور احمدیت کی سپین میں بنیاد، آغاز" کے عنوان پر ایک پریزینٹیشن دی اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائیں۔

بعد ازاں عزیزہ شرمیلہ ندرت نے اپنے گروپ کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام:

"کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا"

ترنّم کے ساتھ سپینش زبان میں پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر سوال و جواب کی صورت میں وہی کوئز پروگرام ہوا جس کی تفصیل واقفین نو کی کلاس کی رپورٹ میں درج ہو چکی ہے۔

مجلس سوال و جواب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کے سوالات کے جوابات دیئے اور نصائح سے نوازا۔

۞...... **ایک واقفۂ نو بچی نے سوال کیا کہ اگر ہم وقفِ نو میں شامل نہ ہوں تو ہم جماعت کی کیسے خدمت کر سکتی ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر وقف نہیں بھی ہیں تو بہت سے ایسے کام ہیں جو کہ لجنہ کر سکتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہ جو وقف ہے، وہ تو پیدا ہی جماعت کی خدمت کے لئے ہوئی ہے۔ لیکن دیگر بہت سی بچیاں بھی جماعت کی بھرپور خدمت کر رہی ہیں اور وہ وقف نہیں ہیں۔ بہت سی ڈاکٹرز، ٹیچرز ہیں،، بہت سی بچیاں جماعتی کتب کا ترجمہ کر رہی ہیں وغیرہ۔ نئی نسل کو زیادہ فعال ہونے کی ضرورت ہے۔

۞...... **اس سوال کے جواب میں کہ اگر نماز کے دوران دیگر خیالات سے توجہ بٹ رہی ہو تو اس کا کیا علاج ہے؟**

سب سے بہترین علاج تو استغفار ہے۔ استغفار کریں اور دوبارہ سے نماز میں توجہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بڑوں کی بھی بعض دفعہ کسی خیال کی وجہ سے توجہ بٹ جاتی ہے۔ میرا خیال ہے آپ اپنی سہیلیوں کے بارے میں سوچ رہی ہوتی ہیں، کیوں ٹھیک ہے نا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں آپ کو ایک امام کی کہانی سناتا ہوں جو نماز پڑھا رہا تھا۔ اس امام کے پیچھے ایک معمر شخص بھی نماز پڑھ رہا تھا۔ امام نماز میں ہی اپنے کاروبار کا سوچنے لگا، کہاں جائے اور کیسے اپنے کاروبار کو بڑھائے، اس قسم کی سوچیں تھیں۔ اس نے سوچا کہ وہ اپنے کاروبار کو کلکتہ انڈیا میں بڑھائے، پھر اس کی توجہ مکہ کی طرف ہوئی اور پھر اس کو خیال آیا کہ روس میں بھی کاروبار کے اچھے مواقع ہیں۔ تو جو معمر بزرگ اس امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا، اسے خدا تعالیٰ نے کشفی طور پر امام کی یہ کیفیت بتا دی جس پر وہ امام کے پیچھے نماز چھوڑ کر اپنی نماز پڑھنے لگا۔ اس پر امام بہت غصہ ہوا اور اس سے الگ نماز پڑھنے کی وجہ پوچھی اور کہا کہ تم نہیں سمجھتے کہ تم نے ایسا کر کے گناہ کیا ہے۔ اس معمر بزرگ نے جواب دیا کہ معاف کیجئے گا، میں آپ کے ساتھ مکہ تک تو جا سکتا تھا، مگر میں کافی بوڑھا ہوں اور روس تک نہیں جا سکا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تو گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ صرف استغفار پڑھا کریں اور بار بار کوشش کر کے نماز میں توجہ قائم کیا کریں تو انشاء اللہ توجہ قائم ہو جائے گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے کہ نماز قائم کرنے کے ایک یہ بھی معنی ہیں کہ اگر ادھر اُدھر کے خیالات آتے ہیں تو دوبارہ استغفار کر کے نماز کی طرف توجہ کرو تو پھر آہستہ آہستہ توجہ قائم رکھنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ چھوٹوں کو، بڑوں کو سب کو خیال آ جاتے ہیں۔ کوئی بات نہیں۔ اس لئے طریقہ یہی ہے کہ استغفار پڑھ کے نماز میں واپس آ جاؤ، بجائے اس کے کہ نماز میں، خیالات میں بہہ کر دُور کے سفر پہ چلے جاؤ۔

۞...... **ایک واقفۂ نو بچی نے سوال کیا: مربی کا کیا مطلب ہے اور وہ ہماری رہنمائی کیسے کر سکتا ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: مربی اور مبلغ میں معمولی سا فرق ہے۔ مربی کی اہم ذمہ داری تربیت کرنا ہے اور مبلغ کی زیادہ توجہ تبلیغ کی طرف ہوتی ہے۔ لجنہ بھی ایک طرح سے مربی ہیں کیونکہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہے۔ آپ سب اپنے بچوں کی اچھی تربیت کریں گی تو آپ بھی اچھی مربی ہوں گی۔ اگر آپ دیکھتی ہیں کہ ایک مربی صاحب ٹھیک ذمہ داری ادا نہیں کر رہے تو آپ انہیں توجہ دلائیں اور انہیں بتائیں کہ اپنا کام بہتر انداز میں کیسے کر سکتے ہیں۔

۞...... اس سوال کے جواب میں کہ سفر پر ہوں تو قصر صلوٰۃ کیوں کرتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سہولت دی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہر وقت خطرہ ہوتا تھا۔ دشمن کسی بھی وقت حملہ کر سکتا تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس بات کی اجازت دی کہ نماز قصر کی جائے۔ اور اس وجہ سے ہم جب بھی سفر پر ہوں تو نماز قصر کر کے پڑھتے ہیں کہ ہم اپنے علاقہ میں نہیں ہوتے اور حفاظتی نقطہ نظر سے ایسا کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے آ رہے تھے تو دُور سے مدینہ کے گھر بھی نظر آ رہے تھے لیکن سفر کے دوران وہیں رُک کر نماز قصر کی۔ یہ نہیں کہ مدینہ میں پہنچ کر گھر چل کر نماز پڑھ لیں گے۔ شاید اِس لئے راستہ میں پڑھی کہ وقت پر مدینہ نہیں پہنچ سکتے ہوں گے۔

۞...... **ایک واقفۂ نو نے سوال کیا کہ خواتین اذان کیوں نہیں دیتیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیونکہ اذان ان لوگوں کو بلانے کے لئے دی جاتی ہے جو نماز والے کمرے سے دور ہوتے ہیں۔ چونکہ خواتین چھوٹے گروہوں میں نماز پڑھتی ہیں اس لئے انہیں اذان دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے اذان مرد ہی دیتے ہیں کیونکہ ان کا مقصد ہوتا ہے کہ دور رہنے والے افراد کو بھی بلایا جائے۔

۞...... **ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا خواتین تکبیر کہہ سکتی ہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیوں نہیں، جب صرف خواتین نماز پڑھ رہی ہوں تو تکبیر کہہ سکتی ہیں۔

۞...... **اس سوال کے جواب میں کہ شوال کے روزے کب رکھے جائیں؟** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شوال کا مہینہ رمضان کے بعد آتا ہے۔ اس لئے شوال کے چھ روزے ضرور رکھنے چاہئیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ عید کے فوری بعد ہی رکھے جائیں، یہ شوال کے مہینہ میں کسی بھی دن رکھے جا سکتے ہیں۔ اور رمضان کے چُھوٹے ہوئے روزے سال کے کسی حصہ میں پورے کئے جائیں۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس ایک بج کر 25 منٹ تک جاری رہی۔